جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ جرمنی

ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر

جلد نمبر5 ماہ ہجرت 1378ہجری شمسی مطابق مئی 1999ء شمارہ نمبر5

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے

"نماز خواہ نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔ اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔ جیسے لڑکے اور لڑکی کی جب شادی ہوتی ہے اگر اُن کے ملاپ میں ایک لذت نہ ہو تو فساد ہوتا ہے۔ ایسے ہی اگر نماز میں لذت نہ ہو تو وہ رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذت پیدا ہو۔ جو تعلق عبودیت کا ربوبیت سے ہے وہ بہت گہرا اور انوار سے پُر ہے جس کی تفصیل نہیں ہو سکتی۔ جب وہ نہیں ہے تب تک انسان بہائم ہے۔ اگر دو چار دفعہ بھی لذت محسوس ہو جائے تو اس چاشنی کا حصہ مل گیا۔ لیکن جسے دو چار دفعہ بھی نہ ملا وہ اندھا ہے۔ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى (بنی اسرائیل 73) آئندہ کے سب وعدے اسی سے وابستہ ہیں ان باتوں کو فرض جان کر ہم نے بتلا دیا ہے۔" (ملفوظات جلد6 صفحہ 371)

جماعت احمدیہ جرمنی نے عیدالاضحیہ حسب روایت نہایت عقیدت واحترام سے منائی

سب سے بڑا اجتماع بیت الرشید ہمبرگ میں ہوا، عید ملن پارٹیوں میں نومبائعین کی شرکت

غریب اور دیگر مسلمان ممالک کے لئے اپنے پیارے امام کی خدمت میں مالی قربانی بھی پیش کی گئی

جماعت احمدیہ جرمنی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نفوس کے لحاظ سے بھی ترقی کی شاہراہوں پر گامزن ہے اور اسی اعتبار سے قربانیوں میں بھی قدم آگے بڑھا رہی ہے۔ کبھی وہ وقت تھا کہ جب جرمنی کے جلسہ سالانہ کی کل حاضری چند نفوس پر مشتمل ہوتی تھی اور اب خدا کے فضل سے ہزاروں افراد کا جمّ غفیر امام وقت کی اتباع میں وحدت کا منظر پیش کرتا ہے۔

چنانچہ انتظامی امور کی سرانجام دہی کے لئے مختلف جماعتوں اور ریجنز میں عید کے اجتماعات میں بھی خاصی تعداد میں احمدی احباب جمع ہو کر خدائے واحد ویگانہ کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے عبادات بجالاتے ہیں۔

امسال جماعت احمدیہ جرمنی نے 28 مارچ 1999ء کو عید الاضحیہ اپنی سابقہ شاندار روایات کے مطابق پورے جذبہ و عقیدت واحترام سے منائی اور سینکڑوں مقامات پر نماز عید ادا کی گئی اور ہزاروں احباب نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی قربانی کی یاد میں احکام خداوندی کے تابع مختلف جانور خدا کی راہ میں ذبح کئے چند ایک جماعتوں اور ریجنز سے جو اطلاعات ہمیں موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ ازدیاد علم وایمان کی خاطر احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

اس سلسلے میں سب سے پہلی رپورٹ ریجن نیدرزاخسن سے نمائندہ اخبار احمدیہ امتیاز احمد صاحب کی طرف سے موصول ہوئی جس کے مطابق Hannover میں دوصد سے زائد احباب وخواتین نے محترم ریجنل امیر صاحب کی قیادت میں نماز عید ادا کی اس موقع پر البانین، جرمن، بوزنین، یوگوسلاوین اور افریقن احمدی بھی تشریف لائے جن کی تعداد دودرجن سے زائد تھی۔ جماعت احمدیہ ہنوفرنورڈ کے جنرل سیکرٹری مکرم عبدالودود خان صاحب کی رپورٹ کے مطابق اس موقع پر جہاں ایک دوسرے سے بغلگیر ہو کر عید کی مبارکباد پیش کی گئی وہاں نواحمدی بچوں میں تحائف بھی تقسیم کئے گئے جو کہ ایک مخلص احمدی دوست نے عطیہ کے طور پر پیش کئے تھے۔ اللہ انہیں اس کی جزاء عطا فرمائے۔

دوسری رپورٹ صدر جماعت احمدیہ ایمن ہاؤزن مکرم جہانگیر احمد خان صاحب کی طرف سے موصول ہوئی جس کے مطابق بیت الظفر میں ریجنل امیر صاحب نے نماز عید پڑھائی جہاں 70 احباب و خواتین شامل ہوئے جن میں مہمان بھی تھے۔

اس ضمن میں تیسری رپورٹ ہمبرگ سے نمائندہ اخبار احمدیہ مکرم محمد امین خان صاحب نے بھجوائی جس کے مطابق جرمنی میں عیدالاضحیہ کے موقع پر سب سے بڑا اجتماع بیت الرشید ہمبرگ میں ہوا جہاں خدا کے فضل سے کم وبیش پانچ ہزار احباب و خواتین نے دور و نزدیک سے جمع ہو کر اس اسلامی فریضہ میں شمولیت کی یہاں عید کی نماز مکرم ومحترم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج جرمنی نے پڑھائی۔ یہاں بھی بڑی تعداد میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے نومبائع احمدی احباب و خواتین تشریف لائے جن میں افریقن، عرب، افغان اور جرمن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بیت الرشید میں اس قدر حاضری کی وجہ سے یہ جگہ اب بہت چھوٹی محسوس ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور "وسع مکانک" کا نظارہ بار بار ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھتے رہیں۔

فرینکفرٹ کے لوکل امیر مکرم فلاح الدین خان صاحب کی رپورٹ کے مطابق عیدالاضحیہ کے اجتماع میں یہاں کم وبیش 1300 احباب وخواتین نے شمولیت کی۔ فرینکفرٹ کے شمال مغربی علاقہ کے ایک وسیع ہال میں ادا کی جانے والی اس

☆☆باقی صفحہ3 پر☆☆

مختلف ریجنز اور جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم مسیح موعود کا انعقاد

مؤرخہ 20 مارچ 1999 کو جماعت ہنوفرنورڈ اور اوسٹ کا مشترکہ جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ جس کے لئے احباب جماعت کو پہلے سے اطلاع کردی گئی تھی۔ محترم ومکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج جرمنی بھی ہماری درخواست کو قبول کرتے ہوئے اس جلسہ کے لئے ہنوفر تشریف لائے۔

تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ کے بعد ایک نوجوان نے بہت خوبصورت انداز میں حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام پڑھا۔ بعدازاں ایک دوست نے حضرت مسیح موعودؑ کی پاک سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو اسی رنگ میں اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی طرف توجہ دلائی۔ اُن کے بعد ایک البانین احمدی مکرم آگرون بائے رامی Agron Bajrami نے البانین زبان میں حضرت مسیح موعود کی سچائی طاعون کے حوالہ سے بیان کی جس کا مختصر جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ایک نوجوان نے حضرت مسیح پاک کا منظوم کلام پڑھا۔ مکرم ریجنل امیر صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کی روشنی میں اپنی زندگیوں میں تبدیلی لانے اور بیعت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز انہوں نے اپنی تقریر کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی کیا۔

اختتامی خطاب مہمان خصوصی مکرم حیدر علی صاحب ظفر (مبلغ انچارج جرمنی) کا تھا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نومبائعین کو نصائح بیان کیں جو حضرت مسیح پاک علیہ السلام بیعت کے موقع پر فرمایا کرتے تھے۔ اور امام صاحب نے فرمایا کہ یہ نصائح صرف اُس وقت یا اُن لوگوں کے لئے ہی نہیں تھیں بلکہ ہم سب کیلئے بھی ہیں۔ مکرم امام صاحب نے بعد میں اپنی تقریر کا جرمن ترجمہ بھی خود ہی کیا۔

اس جلسہ میں کل 94 مردوزن اور بچے نیز 3 البانین نومبائع بھی شامل ہوئے۔ آخر میں مکرم امام صاحب نے دعا کروائی اور جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

(رانا امتیاز احمد، نمائندہ اخبار احمدیہ، ریجن Nidersachsen)

جماعت احمدیہ Radevormwald نے 20 مارچ 1999ء کو یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ اطفال اور ناصرات نے جرمن نظموں اور تقاریر کے ذریعہ حاضرین کو محظوظ کیا۔ ایک عزیزہ نے پردہ میں رہتے ہوئے جرمن زبان میں سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر کی اسی طرح ایک نہایت ہی مخلص جرمن احمدی بہن نے بھی پردہ کے اندر رہتے ہوئے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور دور حاضر" کے موضوع پر جرمن زبان میں تقریر کی۔ ایک دوست نے اردو زبان میں "صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر پر صدر جلسہ مکرم محمد انیس صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری تبلیغ نے "حضرت مسیح موعودؑ کی آمد" کے موضوع پر تقریر کی بعدہٗ دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس جلسہ میں دو غیر احمدی پاکستانی بھائی بھی شامل ہوئے۔ 38 احباب و خواتین میں نو احمدی جرمن اور افریقن بھی شامل ہوئے۔

جماعت Iserlohn نے بھی جلسہ یوم مسیح موعود مورخہ 21 مارچ کو منانے کا پروگرام بنایا۔ اس دن ترک احباب کو تبلیغ کی نیت سے اس جلسہ میں شامل ہونے کی خصوصی

باقی صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے

Leipzig کے بک فیئر میں جماعت احمدیہ نے سٹال لگایا

ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا، نوجوان طبقہ کی خصوصی دلچسپی

جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنے اشاعتی ادارے VDI کی جانب سے Leipzig کے معروف عالمی میلہ کتب میں 25 تا 28 مارچ 1999 اپنا بک سٹال لگایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سٹال بہت کامیاب رہا یہ شہر مشرقی جرمنی کے علاقہ میں ہے۔ یہاں کے باسیوں نے اسلام سے متعلق بڑی سنجیدگی اور خندہ پیشانی سے معلومات حاصل کیں خصوصاً اساتذہ اور طلباء نے اس میں یہاں تک دلچسپی کا اظہار کیا کہ بعض اساتذہ نے اپنے بچوں کو اسلام کا تعارف کرانے کیلئے لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح انہوں نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کے علماء ان کے سکولز میں تشریف لا کر اسلام کی بنیادی تعلیم اور خدا تعالیٰ کے وجود سے متعلق اپنے تجربات سے آگاہ کریں۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے انہوں نے اپنے پتہ جات بھی دیئے۔

زائرین نے جہاں دیگر کتب میں دلچسپی لی وہاں دو کتب "اسلام میں عورت کا مقام" اور "حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے" خصوصی توجہ کا مرکز بنی رہیں۔ چنانچہ ان موضوعات پر عیسائیوں اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے بعض زائرین سے بڑی تفصیلی گفتگو ہوتی رہی۔

Leipzig اس میلے میں ایک خاص بات یہ دیکھنے میں آئی ہے کہ یہاں لوگ بڑی گہرائی میں جا کر مطالعہ کرتے ہیں اور اس کے لئے لمبا وقت بھی صرف کرنا پڑے تو دریغ نہیں کرتے اور بعض لوگ تو گھنٹوں کھڑے ہو کر اسلام کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتے رہے اور پھر اس پر اپنے تاثرات بھی بیان کرتے رہے کہ ملاں ازم کے اسلام اور جماعت احمدیہ کے حقیقی اسلام میں بہت نمایاں فرق ہے۔

یہ بات بھی خوشکن اور حوصلہ افزاء تھی کہ لوگوں کو احمدیت کے بارے میں پہلے سے ہی معلومات حاصل ہو چکی تھیں اور اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بہت سے زائرین کے پاس پہلے سے ہی جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کردہ ترجمہ قرآن کریم موجود تھا اور جماعت احمدیہ کو ایک ہمدرد کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

اسی طرح عرب ممالک کے بعض مسلمان بھی آئے جنہوں نے مہدی کی آمد اور ہماری تعلیمات کے بارے میں دلچسپی لے کر مزید معلومات حاصل کیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں مختلف قسم کا مفت لٹریچر اور 50 کتب قیمتاً لوگوں نے حاصل کیں۔ اسی طرح قرآن کریم کے 25 نسخہ جات بھی زائرین نے بڑے شوق سے حاصل کئے۔ زائرین کی دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ ان کے مطالبہ کے باوجود ہمارے پاس کثیر تعداد میں لٹریچر ختم ہو گیا چنانچہ بہت سے مہمانوں سے پتہ جات وصول کئے گئے تاکہ بعد میں انہیں مطلوبہ لٹریچر بھجوایا جاسکے۔ روزانہ صبح دس بجے

باقی صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

جلسہ سالانہ جرمنی 1999ء — اہمیت وبرکات اور چند ضروری ہدایات

محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج جرمنی

قسط دوم

پہلی قسط میں یہ تو آپ پڑھ چکے ہوں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا ایک فائدہ یہ بھی بیان فرمایا "کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 303)

اس ارشاد کی روشنی میں جلسہ سالانہ میں نومبایعین کی شمولیت کی اہمیت واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تو جماعت احمدیہ جرمنی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں نومبائعین کے لئے اُن کی اپنی زبانوں میں علیحدہ علیحدہ جلسوں کا انعقاد بھی کر رہی ہے۔ امسال انشاء اللہ العزیز درج ذیل زبانیں بولنے والے احباب کے لئے علیحدہ جلسہ گاہیں بنائی جائیں گی۔ ترکش، عربی، البانین، فرانسیسی، روما۔ عموماً جرمن احمدی مرد بڑے ہال میں اور جرمن احمدی خواتین لجنہ کی مارکی میں بیٹھ کر جلسہ سنتے ہیں۔ پھر بھی ان کی باہمی ملاقات اور علیحدہ نشستوں کے لئے مذکورہ جلسہ گاہوں کے ساتھ ایک جلسہ گاہ بنائی جائے گی۔ ان تمام سے نومبائعین کے لئے جلسہ گاہیں بنائی جائیں گی جہاں پر حاضرین اپنی زبان میں تقاریر و دیگر پروگرام سنیں گے۔ علاوہ ازیں بڑے ہال میں ہونے والی بعض تقاریر کے تراجم بھی Relay کئے جائیں گے۔ وباللہ التوفیق۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ احباب جہاں خود جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا ارادہ کریں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حسبِ حالات اخراجات کے لئے کچھ پس انداز بھی کرتے جائیں وہاں اپنے ارد گرد نومبائع حضرات وخواتین کو بھی اس میں شامل ہونے کی ترغیب دلائیں۔ اُنہیں نہ صرف جلسہ کے فوائد سے مطلع کریں بلکہ جلسہ سالانہ کی شاندار روایات سے بھی آگاہ کریں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انتظامیہ شرکاء کی سہولت کے لئے بڑے وسیع پیمانے پر انتظام کرتی ہے اور جماعت کے بجٹ کا ایک بڑا حصہ اس پر خرچ ہوتا ہے مگر پھر بھی وہ سہولت نہیں پہنچائی جاسکتی جو کسی کو اپنے گھر میں حاصل ہوتی ہے۔ جہاں پیار اور محبت سے نومبائعین کو یہ باتیں بتائیں وہاں اُنہیں اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کی تلقین بھی کریں۔ ہر روز نماز تہجد سے لے کر رات تک جو پروگرام بھی اُن کے لئے ترتیب دیئے گئے ہوں اُن سے وہ فائدہ اُٹھائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سو سال قبل یعنی 1899ء کے الہامات کی روشنی میں 1999ء کو بہت برکتوں کا سال قرار دیا ہے۔ فرمایا۔

"99 کا سال جواب طلوع ہوا ہے یہ بہت زیادہ برکتوں کا سال ہے۔ اس کی کچھ برکتیں وہ ہیں جو 1998ء کے الہامات کے نتیجے میں اس سال کو حاصل ہوئی ہیں۔ اس سال نے 98ء کا ورثہ پایا اور اب 99ء میں یہ برکتیں پھیلیں گی" (خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 1999ء مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 19 تا 25 فروری 1999ء)

پھر جلسہ سالانہ 1899ء کے بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"ذاتی طور پر میرا یہ خیال ہے کہ 1999ء کے جلسہ سالانہ کے لئے اچھی خبر ہے۔ جو دُکھ آپ (مسیح موعود علیہ السلام۔ ناقل) نے محسوس کیا اور دعا کی وہ خدا تعالیٰ نے سنی اور 1999ء کے جلسہ سالانہ میں پورے سو سال کے بعد آپ کی دعا کی بدولت حاضری انشاء اللہ بہت ہو گی۔"

(الفضل انٹرنیشنل 19 تا 25 فروری 1999ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال کو برکتوں کا سال قرار دیا ہے اور جلسہ سالانہ میں زیادہ حاضری کی توقع کا اظہار فرمایا ہے اللہ کرے کہ جماعتہائے احمدیہ کے ہر جگہ ہونے والے جلسوں میں یہ دعا پوری ہو اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی درج ذیل پیشگوئی کو ہم ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پورا ہوتا دیکھیں۔ فرمایا۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 341)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختلف اقوام کے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں شامل ہونے کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر نومبایعین کے لئے جلسوں کا انعقاد اور ان کا ان جلسوں میں شامل ہونا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے پورا ہونے کا ثبوت ہے۔

جلسے کا پروگرام

جلسہ سالانہ کا پروگرام بڑی محنت سے تیار کیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں جماعت جرمنی کی تبلیغی، تربیتی اور علمی ضروریات کو مدّنظر رکھتے ہوئے تقاریر کے عناوین مقرر کئے جائیں۔ پھر مقررین بڑی محنت کے ساتھ اِن تقاریر کو تیار کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے والے مرد خواتین اور بچے پوری دلجمعی کے ساتھ ان تقاریر کو سنیں۔ خواتین کی مارکی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ اور اختتامی خطاب کے علاوہ بھی بعض تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے Relay کی جاتی ہیں اور ایک Session میں خود خواتین کی تقاریر بھی ہوتی ہیں۔

جلسہ سالانہ سے اُسی صورت میں حقیقی فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے جب اُس میں ہونے والی تقاریر کو اچھی طرح سُنا جائے اور اُن پر عمل کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے فوائد کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقعہ ملے اور اُن کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 340)

جلسہ میں ہونے والی تقاریر کو بغور سننے کی درخواست کرتے ہوئے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تنبیہ بھی درج کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا:

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو! کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سُستی، غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب اُن کو مخاطب کرکے کچھ بیان کیا جائے۔ تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ اُن کو بولنے والے کے بیان سے، خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو، کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور وہ دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جائے اُسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم 10 مارچ 1902ء)

جلسہ سالانہ اور دعائیں وذکر الٰہی

جلسہ سالانہ کے بے شمار فوائد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ربانی باتوں کو سننے اور دعائیں و ذکر الٰہی کرنے کے خاص مواقع ملتے ہیں اس لئے جلسہ میں شامل ہونے والے مرد وزن خاص طور پر نماز باجماعت ادا کرنے کا التزام کریں۔ جلسہ کے کارکنان کیلئے بھی یہی ہدایت ہے سوائے اس کے کہ جو اُس وقت ڈیوٹی پر ہوں اور وہ جلسہ گاہ میں نماز باجماعت میں شامل نہ ہو سکتے ہوں تو وہ علیحدہ باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔

نمازوں کے علاوہ بھی اپنے اوقات کو دعائیں اور ذکر الٰہی میں گذاریں۔ نماز باجماعت کے فوراً بعد تسبیحات کریں۔

باتیں کرنے اور شور کرنے سے اجتناب کیا جائے۔ اللہ کرے کہ وہ دعائیں جو حضرت مسیح موعودؑ نے جلسہ کے شرکاء کیلئے کی ہیں۔ وہ ہمارے حق میں بھی پوری ہوں۔ 7 دسمبر 1892ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں جو اشتہار شائع فرمایا اس کے آخر میں لکھا:۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطرات کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدائے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

☆☆ ☆☆☆ ☆☆

1999ء کی پہلی سہ ماہی میں بائرن ریجن کی کارکردگی کی مختصر رپورٹ

☆ جماعت Augusburg نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو البانین تبلیغی میٹنگ منعقد کروائیں جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں 240 بیعتیں کروانے کی توفیق عطا فرمائی۔

☆ صدر صاحب جماعت Hof نے بڑی محنت سے البانین میٹنگز کا بندوبست کیا جس میں 17 البانین احباب نے شمولیت اختیار کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام احباب کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں شمولیت اختیار کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح دیگر مساعی کے نتیجہ میں بھی اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے 69 بیعتیں عطا فرمائیں۔

☆ جماعت میونخ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار البانین میٹنگز کروانے کی سعادت حاصل کی۔ جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں 97 بیعتیں حاصل کرنے کی توفیق بخشی۔

☆ جماعت Nürnberg نے دو تبلیغی میٹنگز کا اہتمام کیا۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے انہیں 8 بیعتیں (4 البانین اور 4 افریقن) حاصل کرنے کی توفیق بخشی۔

☆ جماعت Pfarkirchen نے اپنے شہر سے 130 کلومیٹر دور ایک مقام پر البانین میٹنگ کا بندوبست کیا۔ اس میٹنگ کو کامیاب بنانے کے لئے متعدد بار وہاں جانا پڑا چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میٹنگ بہت کامیاب رہی اور 61 بیعتیں حاصل کرنے کی توفیق ملی۔

☆ جماعت Regensburg نے بڑی کوششوں سے ایک بہت بڑی میٹنگ کروانے کا انتظام کیا جس کے لئے ایک ہال کرائے پر لیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑی تعداد میں البانین احباب اس میں شامل ہوئے اور 75 بیعتیں حاصل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقیات عطا فرمائے۔

(رپورٹ:۔ مظفر احمد گوندل، سیکرٹری تبلیغ Bayern)

دعوت الی اللہ کے میدان میں جماعتہائے احمدیہ ریجن بادن کی مساعی

فلسطینی معلم کا دورہ، تبلیغی نشستوں کا انعقاد، بعض افراد کو قبول حق کی سعادت ملی

ماہ مارچ میں ریجن بادن کے مختلف علاقوں میں مکرمی ایاد عودہ صاحب کے دورہ میں خاکسار اور سیکرٹری تبلیغ جماعت ہائیڈل برگ کو بھی شامل ہونے کی توفیق ملی۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اس دوران بعض سعید روحوں کو حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق عطا ہوئی۔ ریجن بادن کی جماعتوں میں بعض مقامات پر غیر ملکی افراد سے تبلیغی گروپس کے ذریعہ روابط کئے جا رہے ہیں۔ بعض مقامات پر جہاں عراقی، کرد، شامی، فلسطینی اور سوڈانی مسلمان آباد ہیں مکرمی ایاد عودہ صاحب کے ساتھ نشستیں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ نہایت دلچسپی کے ساتھ حصہ لینے والے لوگ بھی ملے اور غیر سنجیدہ افراد بھی ملے لیکن جن افراد کے ساتھ بھی مکرمی ایاد عودہ صاحب کی گفتگو ہوئی انہوں نے علمی گفتگو کی اور بہت سے سوالات بھی اُٹھائے۔ بنیادی طور پر جماعت احمدیہ سے متعارف کروایا گیا۔ حضرت مسیح موعود و مہدیؑ کی آمد کی غرض و غایت اور قرآن و احادیث کی روشنی میں پیغام حق پہنچایا گیا۔ اس طرح ایک دوسری جگہ پر الجزائر سے تعلق رکھنے والے افراد سے بھی میٹنگ ہوئی۔ قریباً چھ افراد شامل گفتگو ہوئے اور بعض افراد نے نہایت دلچسپی لی جس کے نتیجہ میں وہ بفضل خدا حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔

ہائیڈل برگ کے قریب ایک مقام میں فلسطینی اور سوڈانی افراد سے تین گھنٹہ تک وفاتِ مسیح، صداقت مسیح و مہدیؑ اور ختم نبوت کے موضوعات پر بڑی دلچسپ بحث ہوئی۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا دوبارہ پھر میٹنگ کرنے کا وعدہ ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سعید روحیں ہر جگہ مل رہی ہیں۔ مکرمی عودہ صاحب کا اندازِ بیان بھی بہت خوب ہے حوالہ جات دینے کا انداز بھی اچھا ہے۔ گفتگو کے آغاز سے ہی محفل پر چھا جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید برکات عطا فرمائے۔ الکبابیر سے تعلق رکھنے والے یہ جواں مرد احمدی تبلیغ کا بہت شوق رکھتے ہیں اور عرب ڈیسک کے ساتھ مل کر عرب اقوام کے لئے نشستیں کروا رہے ہیں بہر حال نہایت کامیاب دورہ جات ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں حصہ لینے والے تمام کارکنان کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

(رپورٹ:۔ شکیل احمد بٹ، سیکرٹری تبلیغ ریجن بادن)

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب کی شہادت پر جماعت احمدیہ جرمنی کی قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ عالمگیر اس غمناک خبر پر بے حد دل حزیں ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک چشم و چراغ اور خادم سلسلہ مکرم مرزا غلام قادر صاحب کو شرپسندوں کے ایک گروہ نے انتہائی مذموم اور فتنہ انگیز مقاصد کے لئے اغوا کرنے کی کوشش میں ناکامی پر گولیوں سے چھلنی کر کے شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ 37 سالہ جواں سال اور جواں ہمت اس نوجوان کی شہادت اپنی ذات میں اگرچہ دلوں کو بے حد زخمی کرنے والی ہے مگر اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے شہید غلام قادر صاحب نے شرپسندوں کی جس انتہائی ہولناک سازش کو ناکام کیا ہے، اس کی تفصیل سن کر ہر احمدی کا سر فخر سے بلند بھی ہو جاتا ہے اور اپنے مولا کے حضور شکر کے جذبات سے جھکتا بھی چلا جاتا ہے اور ایسی دلگداز کیفیت میں ہم میں سے ہر کسی کی زبان پر اپنے مقدس آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سنت کے مطابق یہی الفاظ ہیں۔ اَلْقَلْبُ یَحْزَنُ وَالْعَیْنُ تَدْمَعُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا کہ ہمارے دل مغموم ہیں، ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہیں مگر ہماری زبانوں پر رضائے باری تعالیٰ کے ہی کلمات ہیں شہید مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے بیٹے تھے۔ آپ نے ابتداء ہی میں اپنی زندگی خدمت دین کی خاطر وقف کی اور پھر کمپیوٹر سائنس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد خدمت دین کے لئے میدان میں اُترے اور صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ کمپیوٹر کے انچارج کی حیثیت سے اپنی خدمات کا آغاز کیا اور اپنی شبانہ روز محنت کے نتیجے میں بہت جلد اس شعبہ کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر دیا۔ مگر افسوس کہ گلشن احمد کا یہ پھول ابھی اپنی بہار جانفزاء بھرپور طور پر دکھا ہی نہ سکا تھا کہ ظالموں نے اسے بے دردی کے ساتھ مسل دیا۔

خوں تو نادانوں نے کرڈالا مگر سوچا بھی تھا
خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد

اس المناک حادثہ پر ہم اراکین نیشنل مجلس عاملہ انہی جذبات کے ساتھ اپنے پیارے آقا کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں کہ شہید مرحوم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک فرد ہی نہیں بلکہ واقف زندگی کی حیثیت سے سلسلہ کی گرانقدر خدمات بھی سرانجام دے رہا تھا اور اپنی انہی خوبیوں اور صلاحیتوں کی بناء پر اپنے پیارے آقا کی آنکھوں کا تارا بھی تھا۔

ہماری اپنے مولا کے حضور دکھی دلوں کے ساتھ دعا ہے کہ محض اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو اور اس شہید مرحوم کے لواحقین کو اور ان تمام احباب کو صبر و حوصلہ اور تسکین عطا فرمائے جن کے دل اس نوجوان کی شہادت پر اس کی محبت میں زخمی ہیں۔ ہمارا اللہ شہید غلام قادر کی اس عظیم قربانی کو بھی قبول فرماتے ہوئے اس کے درجات بلند فرمائے اور اس کی نیکیوں، خوبیوں اور خدمات کو ہمیشہ زندہ رکھے۔ آمین۔

ہم ہیں

دلفگار ممبران نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی

بقیہ:- Leipzig میں جماعت احمدیہ کا سٹال

سے شام چھ بجے تک کھلے رہنے والے اس سٹال پر جن احباب نے ڈیوٹی دی ان میں برادرم ریحان صاحب، برادرم یاری صاحب اور محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم سٹال پر نمازیں بھی ادا کرتے رہے جس کا زائرین بھی مشاہدہ کرتے رہے۔ نماز عید الاضحیہ ہم نے اپنی قیام گاہ (ایک ہوٹل) میں ادا کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں دعوت الی اللہ کے ذریعہ جماعت کا مستقبل درخشاں نظر آتا ہے۔ Leipzig میں ہمارا یہ وقت بہت ہی خوشگوار اور امید افزاء تھا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے اس سٹال کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (رپورٹ:- ہدایت اللہ ہبش)

بقیہ:- جرمنی میں عید الاضحیہ

عید پر مکرم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب مربی سلسلہ نے تشریف لا کر نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔ مذکورہ بالا مقامات کے علاوہ بھی سینکڑوں چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں اسلامی روایات کے مطابق عید منائی گئی اور سینکڑوں جانور ذبح کئے گئے۔

اس سلسلے میں جماعت احمدیہ جرمنی کے جنرل سیکرٹری مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے ایڈیٹر اخبار احمدیہ کو فون پر بتایا کہ جرمنی بھر میں ہزاروں افراد نے قادیان، پاکستان اور دیگر ممالک میں قربانی کی رقوم بھجوائیں نیز سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر لبیک کہتے ہوئے جماعت احمدیہ جرمنی نے افریقن ممالک کی خدمت کے لئے مبلغ پچاس ہزار جرمن مارک کا حقیر تحفہ اپنے پیارے امام کی خدمت میں پیش کیا

جماعت احمدیہ Düsseldorf کا مثالی وقار عمل

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت Düsseldorf تبلیغ اور تربیت کے کاموں پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ مقامی انتظامیہ سے بھرپور تعاون اور تعلق رکھتے ہوئے اور اپنی خدمات پیش کرتی رہتی ہے۔ Düsseldorf شہر کی انتظامیہ نے صفائی کا ایک دن منانے کے لئے 20 مارچ کا روز مقرر کیا۔ انتظامیہ نے اس کے لئے تقریباً ایک ماہ قبل اشتہارات اور اخبارات کے ذریعہ اس کا چرچا کیا اور دعوت عام دی گئی جماعت Düsseldorf نے اس موقعہ سے فائدہ اُٹھا کر انتظامیہ سے رابطہ کیا تو ایک مخصوص علاقہ میں وقار عمل کرنے کی اجازت مل گئی لہٰذا ایک بڑی جگہ (جہاں میلے وغیرہ لگتے ہیں) کی صفائی کیلئے جماعت کے بیس افراد نے حصہ لیا (جن میں اطفال، خدام اور انصار شامل تھے) انتظامیہ کے افسران اور اخباری نمائندے (فوٹوگرافر) بھی پہنچ گئے اور اس موقع پر جماعت کا تفصیلی تعارف انٹرویو کی شکل میں کیا گیا انتظامیہ نے وعدہ کیا ہے کہ آئندہ بھی جماعت کو ایسے پروگراموں سے آگاہ کیا کرے گی۔

(نمائندہ اخبار احمدیہ، Nordrhein)

جماعت احمدیہ ہنوفر کی لائبریری

محترم ریجنل امیر صاحب نے گذشتہ دنوں نیشنل مجلس عاملہ کے سیمینار کے موقع پر محترم نیشنل امیر صاحب کی طرف سے لائبریری کے قیام کی ہدایات پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل Hannover میں 1991ء سے احمدیہ لائبریری قائم ہے۔ متفرق زبانوں میں کتب کی تعداد قریباً 300 ہے۔ علاوہ ازیں 350 آڈیو کیسٹس کے علاوہ 70 ویڈیو کیسٹس بھی موجود ہیں۔ اسی طرح ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان، مصباح، انصار اللہ اور ہفت روزہ لاہور باقاعدگی سے آتے ہیں۔ روزنامہ الفضل ربوہ بھی آتا رہا ہے اب انشاء اللہ جلد دوبارہ جاری کروایا جائے گا۔ لائبریری کے باقاعدہ قواعد و ضوابط بنائے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام کتب کا انڈیکس بھی تیار کیا گیا ہے۔ کتاب کے اجراء اور واپسی کا اندراج بھی کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت باقاعدگی سے اس لائبریری سے استفادہ کرتے ہیں۔ غالباً جرمنی کی یہ پہلی اور واحد لائبریری ہے جو جماعتی انتظام کے تحت قائم کی گئی ہے جس سے مطالعہ کے لئے کتب اور رسائل حاصل کئے جاتے ہیں۔

(حافظ عبد الحمید، انچارج احمدیہ لائبریری Hannover)

کوسووا کے مظلومین کی امداد کے لئے ایک بچے کی قابل تقلید مثال

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے قائم فرمایا چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمدردیٔ خلق کو شرائط بیعت میں شامل فرمایا ہے اس سلسلے میں قربانی کی کئی مثالیں روزمرہ مشاہدہ میں آتی رہتی ہیں قربانی کا یہ جذبہ چھوٹے بڑے ہر فرد کے دل میں موجزن ہے۔ اس کی ایک تازہ مثال حال ہی میں سامنے آئی جو کہ تمام افراد خصوصاً بچوں کے لئے قابل تقلید حیثیت رکھتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق Hannover Nord کے ایک سات سالہ بچے داؤد سمیع نے کوسووا کے مظلومین کے حالات سُن کر مالی قربانی کی ایک مثال پیش کی چنانچہ اس نے کہا کہ جیب خرچ بچا کر جمع کی ہوئی جو بھی رقم میرے گلہ (Spardose) سے نکلے گی اس کا نصف میں کوسووا کے مظلومین کی امداد کے لئے دوں گا چنانچہ اس میں سے -/260 مارک نکلے جن میں سے یکصد تیس مارک عزیز موصوف نے اس مد میں ادا کر دیئے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قربانی کی روح میں مزید ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ:- منظور احمد خالد، صدر مقامی)

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

ریجن Hessen-Mitte میں جرمن اور ترک نشستوں کا انعقاد

☆ جماعت احمدیہ Nidda نے بفضل خدا جرمن احباب کے ساتھ ایک تبلیغی نشست منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس دن کا آغاز تبلیغی سٹال سے کیا گیا جو کہ صبح 00-9 بجے سے دوپہر 00-12 بجے تک جاری رہا۔

پروگرام کے مطابق شام کو نشست کا آغاز ہوا اور ابتدائی جماعتی تعارف کے ساتھ مختلف سوالوں کے جوابات کے لئے گیزن سے مکرم مجید صاحب اور ان کی اہلیہ تشریف لائی تھیں۔ اس نشست میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 جرمن (مرد و خواتین) شامل ہوئے۔ 6 بجے مہمانوں کو پاکستانی کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد چند مہمانوں نے مزید دلچسپی لی چنانچہ ان کے ساتھ انفرادی طور پر کافی دیر تک سوال و جواب ہوتے رہے۔ یہ نشست ایک مخلص احمدی دوست مکرم حمید اللہ خان صاحب کے گھر منعقد کی گئی۔ تمام اخراجات و انتظام انہوں نے اپنی خوشی سے ذاتی طور پر خود برداشت کئے بلکہ ان کی کوشش سے 10 جرمن احباب بھی اس نشست میں شامل ہوئے تھے۔ ان کے لئے اور دیگر تمام کارکنان کے لئے خصوصاً دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کام میں آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے ایسی نشستوں کو باثمر بناوے۔ (رپورٹ:- محمود احمد، سیکرٹری تبلیغ Nidda)

جماعت احمدیہ Grünberg

☆ مورخہ 10 مارچ کو ایک کرد (ترک) تبلیغی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں مکرم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے۔ 5 مہمان احباب میں سے ایک نوجوان بھی تھا جس نے بفضل خدا بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی نیز ہمارے ایک خادم نے ایک البانین فیملی سے رابطہ کیا اور انہیں زکریا خان صاحب کی سوال و جواب پر مشتمل وڈیو کیسٹ دکھائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک خادم کی کوششوں سے 3 البانین بیعتوں کا پھل ملا۔ الحمد للہ۔ اس طرح ہمارے سیکرٹری صاحب تبلیغ نے ایک بوسنین فیملی کو حضور انور کی مجلس سوال و جواب کی ایک وڈیو کیسٹ دکھائی تو ایک بزرگ نے تسلی پا کر بیعت فارم پُر کیا۔ الحمد للہ۔ ابھی مزید رابطے البانین سے جاری ہیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ تبلیغ کے میدان میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ:- ملک رحیم بخش، صدر جماعت Grünberg)

اسی طرح بوسنین مسلمان بھائیوں کے لئے بوسنیا میں بھی قربانیاں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے کیونکہ خدا تعالیٰ تو قربانی کی روح اور تقویٰ کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ قربانیاں ہمارے تقویٰ میں مزید ترقیات کا موجب بنیں اور ہمیں اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کا قرب عطا ہوتا چلا جائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ
انشاء اللہ العزیز 20، 21 اور 22 اگست کو
مئی مارکیٹ من ہائیم (Mai Markt
Mannheim) میں منعقد ہوگا۔

دعوت الی اللہ اور تربیت نومبایعین سے متعلق
ریجن Nordrhein کی بعض جماعتوں کی کارکردگی پر ایک طائرانہ نظر

ریجن Nordrhein جہاں آبادی کے لحاظ سے گنجان ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے افراد کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے۔ کولون شہر اس ریجن کا مرکز ہے جہاں باقاعدہ مشن ہاؤس قائم ہے جس کی برکات سے جماعت کی افرادی قوت اس قدر بڑھ گئی کہ اس ایک ریجن کو (جو کہ کولون ریجن کہلاتا تھا) تین ریجنز میں تقسیم کر دیا گیا جہاں دوسرے دو ریجنز ترقی کے میدان میں قدم قدم آگے ہی آگے بڑھ رہے ہیں وہاں ریجن نارڈ راین بھی مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب ریجنل امیر کی نگرانی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شعبہ میں قدم رکھ چکا ہے۔ خدمت خلق ہو یا تبلیغ کا جذبہ نوجوانوں کو ہر وقت سرگرم رکھتا ہے۔ اگرچہ کچھ عرصہ تبلیغ میں سستی بھی رہی مگر اب ذرا اس کی طرف توجہ دلانے سے جوش و جذبہ پہلے سے زیادہ ابھر چکا ہے اور اب تو صدران کی طرف سے خوشخبریاں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ اللہ کرے کہ ہماری ان کوششوں کو مزید پھل لگتے جائیں اور خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کے نتیجہ میں ہمارا اعداد بھی ہم سے راضی ہو۔ بغرض دعا چند جماعتوں کی کارکردگی پیش خدمت ہے۔ جماعت Iserlohn بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ تبلیغ کر رہی ہے اور تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ تمام تنظیمیں صدر صاحب مقامی کے ساتھ مکمل تعاون کرتی ہیں۔ البانین نواحمدی مکرم محرم نوکا صاحب (Muharram Noka) کا تعلق اسی جماعت سے ہے جو کہ آجکل جرمنی بھر میں دعوت الی اللہ کا کام کر رہے ہیں اور شعبہ تبلیغ جرمنی سے مضبوط رابطہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس جماعت کو ہر ماہ ایک سے زیادہ تبلیغی نشستیں کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ماہ بیعتوں کا تحفہ پیش کرنے کا عزم کئے ہوئے ہے۔ میٹنگز کو کامیاب کرنے کے لئے مقامی مجلس بھی اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ نیز یہ جماعت نواحمدیوں کی تربیت کرنے میں بھی کوشاں ہے۔ چند ایک تو چندہ بھی دے رہے ہیں۔ (قاسم محمد راشد)

Bergisch-Gladbach اس جماعت کے صدر صاحب، داعیان الی اللہ خصوصاً مکرمی محمد یعقوب بھٹو صاحب اور ملک منیر احمد صاحب کے ہمراہ تبلیغی ذمہ داری سنبھالے ہوئی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ تمام احباب اس کام میں صدر صاحب کے ساتھ مکمل تعاون پیش کرتے ہیں۔ نئے سال کے موقع پر لگائے گئے ایک سٹال کے علاوہ گھر گھر ان کی طرف سے ایک اچھی خاصی تعداد میں سوتے بنا کر سٹال پر رکھے گئے اور جماعت کا تعارف بھی کرایا گیا۔ 1999ء کی پہلی سہ ماہی میں چند بیعتیں بھی حاصل ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نواحمدیوں کی تربیت کرنے میں بہت مستعد جماعت ہے۔ کچھ نواحمدی باقاعدہ چندہ دیتے اور نماز جمعہ کیلئے کولون مشن میں پہنچتے ہیں۔

جماعت Düsseldorf - اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جماعت ایک لمبا عرصہ سے تبلیغ کرنے میں پیش پیش رہی ہے۔ ماہ مارچ میں بھی 36 بیعتیں حاصل کر چکے ہیں۔ صدر جماعت محمد صالح بشارت صاحب اور ریجنل ناظم انصار اللہ مکرم منور اختر صاحب پرجوش داعی الی اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے۔ اس کے علاوہ جماعت Viersen, Stolberg, Hilden, Pulheim, Aachen اور Herdorf میں بھی تبلیغ میں کوشاں ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ داعیان الی اللہ کم ہیں۔ بہرحال کچھ نہ کچھ کام اس شعبہ میں ہو رہا ہے۔ 1999ء کی پہلی سہ ماہی میں ایک صد تیس سے زائد بیعتیں کروانے کی سعادت ملی ہے۔ الحمد للہ۔ جن میں جرمن، افریقن، پاکستانی، عرب، ترک اور البانین احباب ہیں۔

تربیت نومبائعین:- اس سلسلہ میں جماعت Bergish Gladbach اور Iserlohn بہت محنت کر رہی ہیں اور نواحمدیوں میں سے اب سرگرم داعی الی اللہ بھی تیار کر چکی ہیں باقاعدہ بیٹھک کی تقسیم ہوتی ہے اور چندہ کی طرف خاص توجہ دے کر کوشش کی جاری ہے کہ ہمارے نئے آنے والے بھائی بھی ان برکات سے حصہ پائیں۔ عیدین کے موقع پر تحائف بھی دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح جماعت Stollberg بھی نئے شامل ہونے والوں سے مضبوط رابطہ رکھے ہوئے ہے اور ان کے بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

عید ملن پارٹی:- جماعت Köln Moshee کو ایک عید ملن پارٹی کا اہتمام کرنے کی توفیق ملی جس میں مقامی جماعت کے علاوہ 6 نواحمدی اور 19 غیر از جماعت (جرمن 8، افریقن 1، افغانی 3، ترک 4، ایرانی 3) افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ریجنل امیر مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب اور محترم مولانا ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس بھی تشریف لائے محترم مربی صاحب نے عید کے تہوار کی اسلام میں اہمیت اور برکات سے روشناس کروایا۔ حاضرین کے لئے یہ تقریب اس قدر دلچسپ تھی کہ شام 6 بجے سے رات 12:30 بجے تک سلسلہ گفتگو جاری رہا۔

مشن ہاؤس کولون (بیت النصر) اور اسکولوں کے بچے:- اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریجن نارڈ رائن کی خدمت خلق اور تبلیغ کا شوق کی وجہ سے بیت النصر کا نام سکولوں میں قدر کی نگاہ سے لیا جاتا ہے اور آئے دن سکولوں کے اساتذہ طلباء کو لے کر بیت النصر آتے ہیں۔ چنانچہ ماہ مارچ 1999ء میں بھی ایک کالج کے 18 طلباء، 4 اساتذہ کے ساتھ بیت النصر آئے اور بہت متاثر ہوئے۔ دو اساتذہ نے حضور انور سے ملاقات کی خواہش کا بھی اظہار کیا ہے۔ حضور کی کتاب 3 اساتذہ نے لی اور محترم مولانا ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس کی معرفت احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیم سے متعارف ہوئے۔ اللہ کرے کہ جرمن قوم کے نوجوان جلد احمدیت کی آغوش میں آجائیں۔

(بشارت احمد چوہدری، نمائندہ اخبار احمدیہ)

ہمبرگ سٹی میں داعیان الی اللہ کیمپ کا انعقاد
دعوت الی اللہ سے متعلق مختلف حلقہ جات کی کارکردگی کا جائزہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمبرگ کے بعض داعیان الی اللہ تبلیغ اسلام میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اور مخالفت کے باوجود اللہ تعالیٰ نے پھل بھی عطا فرمایا ہے۔ ماہ فروری میں نئے احمدیوں کی تعداد 13 ہے جن میں عرب، البانین، افغانی شامل ہیں۔ تبلیغ کا شوق پیش پیش جماعتوں میں حلقہ Harburg, Heifield, Billstedt, Lurup اور Fuhlsbütel ہیں۔ چند جماعتیں جو تحریک سے تبلیغ میں مصروف ہیں ان میں حلقہ Rahlstedt اور حلقہ Eidelstedt سرفہرست ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین دورہ دو روزہ پر ایک عربی دوست اور معلم فاروق صاحب تشریف لائے جنہوں نے مختلف جگہوں پر غیر از جماعت دوستوں تک پیغام حق پہنچایا۔ نیز لٹریچر، قیمتی کتابیں اور تفسیر کی دو جلدیں پڑھنے کے لئے دیں اور عربی زبان میں وڈیو کیسٹس زیر تبلیغ افراد کو دیکھنے کے لئے دیں۔ محترم فاروق صاحب 18 تا 21 فروری ہمارے پاس رہے۔ اللہ تعالیٰ ان نوجوان خادم دین کو اجر عظیم سے نوازے۔ فاروق احمد صاحب اپنی دونوں ٹانگوں سے معذور ہیں اور بیساکھیوں سے چلتے ہیں۔ ہمبرگ میں یہ ان کا دوسرا تبلیغی دورہ تھا۔ اپنی معذوری کے باوجود لمبا سفر طے کرکے تشریف لائے۔

انہیں تبلیغ کرتے ہوئے دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ ایسے دیوانوں میں سے ہیں جن کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے اس شعر میں ملتا ہے ۔

"مقصود مرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو"

یہی حال ہمارے دوست مکرم عبدالرؤف حسرت صاحب اور مکرم طارق محمود طارق صاحب کا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی مزید پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمبرگ سٹی صدر مجید اور صدر حلقہ Billstedt کا ذکر تبلیغ کے سلسلہ میں (بغرض دعا) نہ کیا جائے تو یہ رپورٹ نامکمل رہے گی اللہ تعالیٰ انہیں بھی اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

محترم زکریا خان صاحب کا تبلیغی دورہ دو دن کا تھا ان دو دنوں میں چار تبلیغی نشستیں منعقد کی گئیں۔ 30 کے قریب البانین اور بوسنین افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایک میٹنگ کے بارے میں جس میں پندرہ افراد نے شرکت کی محترم زکریا صاحب نے بتایا کہ یہ میٹنگ بہت کامیاب رہی اور البانین دوستوں نے بڑی دلچسپی لی اور لٹریچر حاصل کیا۔ وڈیو کیسٹس بھی دی گئیں۔ غرض ان کا یہ مختصر دورہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔

(رپورٹ:- محمد امین خان، نمائندہ اخبار احمدیہ)

بقیہ:- جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

دعوت دی گئی اور رابطے کئے گئے۔ میٹنگ کے وقت طے شدہ پروگرام کے مطابق جب ترک (کرد) دوستوں کو لینے کے لئے گئے تو سب گھر والے اکٹھے ہو کر ایک ہال (آگ لگا کر آگ کے گرد جمع ہو کر) وہاں کی رسم میں مصروف تھے۔ کافی کوشش کی مگر بظاہر کامیابی نظر نہ آتی تھی بالآخر اس ہال کی انتظامیہ نے آ کر ان کے پروگرام کو بند کروا دیا اور اس طرح دو چند افراد کے ساتھ 9 عرب دوست بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے آگئے۔ پروگرام کے مطابق ترکی زبان میں میٹنگ کرنی تھی۔ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی محبت بھری گفتگو اور عالمانہ دلائل سے متاثر ہو کر 6 عرب دوستوں نے اسی وقت بیعت کی خواہش ظاہر کی اور اس طرح سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت پائی۔ دیگر تین نے کہا کہ ہم آپ لوگوں سے مزید رابطہ کرکے انشاء اللہ شامل ہو جائیں گے۔

ایک کرد ترک دوست نہایت ہی مخلص طبیعت اس میٹنگ میں قریباً 40 کلو میٹر کا فاصلہ طے کرکے بذریعہ بس خود تشریف لائے اور جماعت کے ہر پروگرام میں شامل ہونے کا وعدہ کیا اور کہا کہ مجھے احمدی ہی سمجھیں البتہ انہوں نے ابھی باقاعدہ بیعت نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ جلد انہیں بھی اس حصار عافیت میں آنے کی سعادت بخشے۔

(رپورٹ:- بشارت احمد چوہدری، نمائندہ اخبار احمدیہ)

مورخہ 4 اپریل بروز اتوار بوقت چار بجے شام بیت القیوم (نیڈر ایشن باخ) میں "جلسہ یوم مسیح موعود" منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام خوش الحانی سے پڑھے جانے کے بعد لوکل امیر فرینکفرٹ نے "ظہور امام مہدی" کے موضوع پر تقریر کی جس میں امام مہدی کے ظہور کی پیشگوئیاں اور غیر از جماعت بزرگوں کے وہ حوالے پیش کئے جن میں امام مہدی کے آنے کی خوش خبری تھی۔ علاوہ ازیں جماعت کی ترقیات کا بھی مفصل ذکر کیا۔ اس کے بعد دو خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات میں سے 100 فقرے پڑھ کر سنائے جن میں جماعت کے افراد کے لئے تربیتی اور علمی خزانہ ہے۔ یہ پروگرام احباب نے بہت پسند کیا۔ ایک جرمن تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا موضوع حسن سلوک کی گئی۔ اس کے بعد ایک دوست نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی" کے عنوان سے بعض واقعات بیان کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں سے خوش الحانی سے پڑھی گئی ایک نظم کے بعد صدر جلسہ مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مبلغ سلسلہ نے "سیرت حضرت مسیح موعود" سے بعض واقعات بیان کئے جن میں اخلاق و دیگر تربیتی پہلو نمایاں تھے۔ اس جلسہ میں 160 احباب و خواتین نے شرکت کی۔ حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔ خدا تعالیٰ اس جلسہ کے مثبت نتائج سے نوازے۔ آمین۔

(رپورٹ:- فلاح الدین خان، لوکل امیر فرینکفرٹ)

بیت النصر کولون میں عید ملن پارٹی کا انعقاد، نومبائعین اور دیگر مہمانوں کی شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریجن کو حسب سابق امسال بھی عید الاضحی کے موقع پر ریجنل سطح پر عید ملن پارٹی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کی اطلاع پہلے سے ریجن بھر کی جماعتوں کو دے دی گئی۔ چنانچہ بفضل خدا جماعتوں کے تعاون سے کل حاضری قریباً 40 تھی۔ جن میں 17 نومبائعین اور زیر تبلیغ احباب نے شرکت کی۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی نفس نفیس شمولیت نے اس پارٹی کو چار چاند لگا دیئے۔

یہ پروگرام شام 6 بجے تا 8:30 جاری رہا اور نومبائعین اور زیر تبلیغ احباب سے بہت خوشگوار ماحول میں گفتگو ہوئی۔ اس پروگرام میں مربی سلسلہ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اس میٹنگ میں شامل ہونے والے ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ان کے ایک اعلیٰ افسر جماعت کے انتظامی امور سے بہت متاثر ہیں اور کہتے ہیں کہ اس مسجد سے ہمیں کبھی کوئی شکایت نہیں ملی اس موقع پر نہایت ہی لذیذ پاکستانی کھانے تیار کئے گئے تھے۔ نیز آخر پر آئس کریم سے بھی تواضع کی گئی۔ حسب سابق صدر مقامی محترم طارق محمود صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ تمام انتظامات کو خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جس پر محترم امیر صاحب نے بھی خوشی کا اظہار کیا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک کامیاب عید ملن پارٹی تھی۔ زیر تبلیغ احباب نے بھی اختتام پر مسکراتے چہروں کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہوئے اجازت لی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک مقاصد کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

(بشارت احمد، نمائندہ اخبار احمدیہ، ریجن Nordrhein)

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆